کلام القرآن

از

جناب مولوی ابوالرشید محمد عبد اللہ صاحب وکیل ہائیکورٹ۔ ناندیڑ

ماہ رجب ۱۳۵۲ھ کے ترجمان القرآن میں دکن کے مشہور مضمون نگار مولانا ابوالخیر عبد اللہ صاحب نے عنوانات بالا کے تحت چند آیات قرآن شریف نمونتاً پیش فرماکر یہہ رائے ظاہر فرمائی ہے کہ ان آیات شریفہ کا استعمال روزمرہ کے طور پر کیا جائے تو نا واقف بھی قرآن شریف کے معانی و مطالب سے واقف ہو جائیں گے۔ فی الحقیقت یہہ ایک عمدہ رائے ہے۔ میں بھی ایک عرصہ سے اس رائے کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ چنانچہ میں نے قرآن شریف کے بیشتر حصہ سے ایسی آیات کا انتخاب کرلیا ہے۔ اور میرا ارادہ ہے کہ خاص خاص عنوانات کے تحت ان آیات کو ایک رسالہ کی شکل میں ترتیب دوں تاکہ یہہ آیات تبرکہ عوام میں رائج ہوں۔ مولانا ابوالخیر صاحب نے انہی آیات کا انتخاب فرمایا ہے جو روزمرہ کے طور پر استعمال کی جا سکتی ہیں مگر میں سمجھتا ہوں کہ اس مضمون کو وسعت دیکر اس میں ایسی آیات کا انتخاب بھی کیا جانا مناسب ہوگا جن سے اخلاق کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ میرے انتخاب میں یہہ امر بھی پیش نظر رہا ہے۔ میں اپنی منتخب کردہ چند آیات نمونتاً پیش کرتا ہوں۔ آپ مناسب سمجھتے ہوں تو ترجمان القرآن میں اسکو طبع فرمادیجے۔

۱- یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ	اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے
۲- لَا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ	اچھا اور برا برابر نہیں ہو سکتے۔

۳۔ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ	یہ ایسا وعدہ ہے جو ہرگز جھٹلایا نہیں جائیگا
۴۔ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ	کیا تم میں کوئی عقلمند آدمی نہیں ہے۔
۵۔ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ	ہم جو چاہتے ہیں وہ تم کو معلوم ہے
۶۔ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	صبر اچھی چیز ہے۔
۷۔ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ	تم نے جو مانگا وہ اُس نے تم کو دیا۔
۸۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ	جس بات کا تم کو علم نہو اُس کے پیچھے مت پڑو
۹۔ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ	جس کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں
۱۰۔ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ	وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔
۱۱۔ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ	تم جو چاہو کرو۔
۱۲۔ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ	اس میں وہ سب کچھ ہے جو دل چاہتا ہے۔
۱۳۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ	اگر تم بھلائی کروگے تو اپنے ہی لیے کروگے۔
۱۴۔ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا	زمین پر اکڑ کر مت چلو۔
۱۵۔ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ	فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں۔
۱۶۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ	اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو۔
۱۷۔ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ	اپنی آواز کو پست کرو۔